© rasailojaraid.com

ادبیات

جلوۂ گلفام کو دیکھ

جناب الم مظفرنگری

عوضِ نالہ سکوتِ دلِ ناکام کو دیکھ
ابتدا دیکھ لی اب عشق کے انجام کو دیکھ

شیشۂ مے کے تجمل کو نہ تو جام کو دیکھ
ساقیٔ بادہ کے ہر جلوۂ گلفام کو دیکھ

انقلابات کے طوفاں سے الجھنے والے
مقصدِ سلسلۂ گردشِ ایام کو دیکھ

یہ بھی اک عالمِ کثرت میں ہے درسِ وحدت
آ کے بت خانے میں خاموشیٔ اصنام کو دیکھ

اپنے دامن میں لیے ہے کوئی پیغامِ سحر
جنبشِ پردۂ تاریکیٔ ہر شام کو دیکھ

بڑھتا جاتا ہے تحمل کا سہارا لے کر
امتحاں گاہِ وفا میں دلِ ناکام کو دیکھ

کر دیئے ہیں تری شہرت میں اضافے لاکھوں
اس وفا نے کرمِ عاشقِ بدنام کو دیکھ

بے وفائیٔ زمانہ تو مسلم ہے - مگر
تو بھی انصاف سے اپنی روشِ خام کو دیکھ

ایک ہی جلوے کو مقصودِ نظر ٹھہرا لے
دیکھنے کو تو تجلیٔ بہر بام کو دیکھ

تشنہ لب کوئی نہیں میکدۂ عالم میں
بخششِ بادہ فروشِ سحر و شام کو دیکھ

بے خبر گوشہ نشینی میں ہے تسکینِ حیات
پُرسکوں ہے کہ نہیں دُردِ تہِ جام کو دیکھ

بوالہوس گرتے ہیں دانہ پہ انھیں گرنے دے
زیرِ دانہ ہے جو پوشیدہ تو اس دام کو دیکھ

جستجو جن کو ہے منزل کی انھیں چھوڑ الم
تو کسی سالکِ آزردۂ انجام کو دیکھ

© rasailojaraid.com